© rasailojaraid.com

میں عیسائیوں کو عبادت، تعلیم اور سماجی کام کی نسبتاً زیادہ آزادی حاصل ہے اور حکمران خاندان کے ساتھ بہت سے چرچ راہنماؤں کے بہت اچھے تعلقات قائم ہیں۔

آٹھ رجسٹر شدہ کلیساؤں میں یونائیٹڈ (CHRUCH OF SOUTH INDIA)، فنڈا منٹلسٹ (CHURCH OF PHILADELPHIA)، انڈین انڈی پینڈنٹ (MAR THOMA)، ری فارمڈ (NATIONAL EVANGELICAL) ، رومن کیتھولک، اینگلیکن اور (مختلف حلقۂ اختیار کے) دو اورینٹل آرتھوڈوکس کلیسا شامل ہیں۔ صرف اینگلیکن، ایونجلیکل اور رومن کیتھولک چرچوں کی اپنی عمارات ہیں۔ جو کئی نسلیں قبل حکمران خاندان کی طرف سے عطیے کے طور پر دی گئی زمین پر تعمیر کی گئی تھیں۔ الجشی نے بتایا کہ پچاس سے زائد دیگر مذہبی گروہوں کو جو اجتماعات کے لیے ایونجلیکل اور اینگلیکن سہولتوں کو استعمال میں لاتے ہیں، رجسٹر نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ان گروہوں کو مشورہ دیا کہ وہ رجسٹر شدہ کلیساؤں میں سے کسی ایک کے ساتھ "وابستہ" ہوجائیں۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ یہ تمام گروہ جن کی تعداد پچاس سے اوپر ہے، آٹھ کلیساؤں میں سے کسی ایک کی سرپرستی حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکیں گے؟

(رپورٹ اکیومنیکل پریس سروس)

مسیحی بنیادوں پر خلیج میں جنگ کی مخالفت

(ذیل کی رپورٹ اگرچہ امریکہ/عراق جنگ سے قبل کی ہے تاہم تجزیہ کے نقطۂ نظر سے اسکی اہمیت کی بناء پر ہم اسے شائع کررہے ہیں)

یورپ میں قومی اکیومنیکل کونسلوں کے جنرل سیکرٹریوں کا ایک اجتماع ہور (سویڈن) میں منعقد ہوا جس میں "عالمی رائے عامہ کے ہلاکت خیز روّیے پر تشویش" کا اظہار کیا گیا۔ جس کے تحت وہ خلیج فارس میں فوری جنگ کو ناگزیر خیال کرتی اور اسے قبول کرنے پر آمادہ نظر آتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس صورت حال میں چرچ کا ایک بڑا کام یہ ہے کہ وہ "سیاستدانوں اور جرنیلوں کو جو پہلا وار کرنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ اس بات کا قائل کرے کہ ایسی جنگ اخلاقی لحاظ سے ناقابل دفاع اور سیاسی لحاظ سے خودکشی کے مترادف ہوگی"۔ انہوں نے کسی ایسے تصادم سے خبردار کیا جس میں کیمیائی یا ایٹمی یا دونوں قسم کے ہتھیار استعمال کیے جاسکتے ہوں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عراق میں صدام حسین کے اقتدار اور ہتھیاروں کی بین الاقوامی تجارت کی مذمت کرتے ہوئے اکیومنیکل راہنماؤں نے یہ بات بھی نوٹ کی کہ مشرقِ وسطیٰ کے دیگر مسائل ابھی تک حل کے منتظر ہیں۔ (کم از کم یہ بظاہر، فلسطینیوں کی صورت حال کی جانب اشارہ ہے۔)

ایک اور بیان میں، جو انگلینڈ اور ویلز کے تمام رومن کیتھولک کلیسائی حلقوں میں پڑھنے کے لیے تیار کیا گیا تھا، رومن کیتھولک بشپوں نے گذشتہ اگست میں کویت کے خلاف عراق کی "سنگین" اور "غیر منصفانہ" جارحیت کے باوجود خلیجی بحران میں جلد بازی میں کی گئی کسی بھی جنگی کارروائی کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، دعا کی جائے کہ "عراق کی جارحیت پر جنگ کے المیے کے بغیر قابو پا لیا جائے"۔

جاپان میں کیوڈان (KYODAN) یعنی UNITED CHURCH OF CHRIST IN JAPAN کی اسمبلی نے کویت سے عراقی، مشرقِ وسطیٰ سے تمام غیر ملکی اور مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کی "فوری واپسی" کا مطالبہ کیا۔ اسمبلی نے خلیجی علاقے میں جاپانی فوجیں روانہ کرنے کے کسی منصوبے کی بھی مخالفت کی۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رومن کیتھولک بشپوں کی کانفرنس اور نیشنل کونسل آف چرچز نے جو 32 مسیحی فرقوں کی نمائندہ ہے، خلیج کی جنگ کے خلاف خبردار کیا۔ اس کے علاوہ ڈچ نیشنل اکیومنیکل کونسل نے خلیجی جنگ کے امکانات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے علاقے میں ایک انسان دوست مشن روانہ کرنے کی حمایت کی جو ان تمام لوگوں کی رہائی کے لیے درخواست کرے جنہیں عراق نے یرغمال بنا رکھا ہے۔ (رپورٹ۔ اکیومنیکل پریس سروس)

عرب عیسائیت کے موضوع پر ڈبلیو ایس سی ایف کا ہفتہ تبادلہ

عالمی عیسائی طلبہ فیڈریشن WSCF WORLD STUDENT CHRISTIAN FEDERATION کی شاخ برائے مشرقِ وسطیٰ نے گذشتہ سال 2 سے 8 اکتوبر تک ایک عام اجتماع کا اہتمام کیا جس کا مقصد عرب ثقافت پر عرب عیسائیوں کے اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ اجتماع میں لبنان اور مصر کے پچاس سے زائد افراد شریک ہوئے جن میں سے اکثر علاقے میں ڈبلیو۔ ایس۔ سی۔ ایف کے ارکان اور طلبہ تحریکوں کے راہنما تھے۔ تنظیم نے کچھ عرصہ پہلے اپنا تیسواں اجلاس پیرس میں منعقد کیا تھا۔ حالیہ اجلاس مشرقِ وسطیٰ کے عیسائی نوجوانوں اور طلبہ کے

© rasailojaraid.com